سوال

(237)چوری کے بعد توبہ کرلی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری عمر چودہ سال تھی۔ میرے والد کا ایک رشتہ دار ایک دوسرے ملک سے انہیں ملنے کےلیے ہمارے گھر میں آتا تو میں اس کے ملک کی رقوم کو چرالیتا تھا اور منی چینجر زسے تبدیل کروا کے انہیں اپنے استعمال میں لے آتا تھا۔ جب میں بڑا ہوا تو مجھے اس پر بے حد ندامت ہوئی اور میں نے توبہ کا عزم کرلیا۔ سوال یہ ہے کہ اس صورت میں مجھ پر کیا لازم ہے؟ کیا اس شخص کو مسروقہ مال واپس لوٹانا ضروری ہے یا میں اس مال کو اس کےلیے ثواب کی نیت سے صدقہ بھی کرسکتا ہوں، یاد رہے کہ وہ شخص ابھی تک بقید حیات ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کےلیے واجب یہ ہے کہ جس طرح بھی ممکن ہو، آپ اس شخص کا مال اس کے پاس پہنچادیں۔ آپ کو اس میں تصرف کا اختیار نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص186

محدث فتویٰ